بچوں کے لیے بائبل
پیشکش

پولُس کے حیرت انگیز سفر

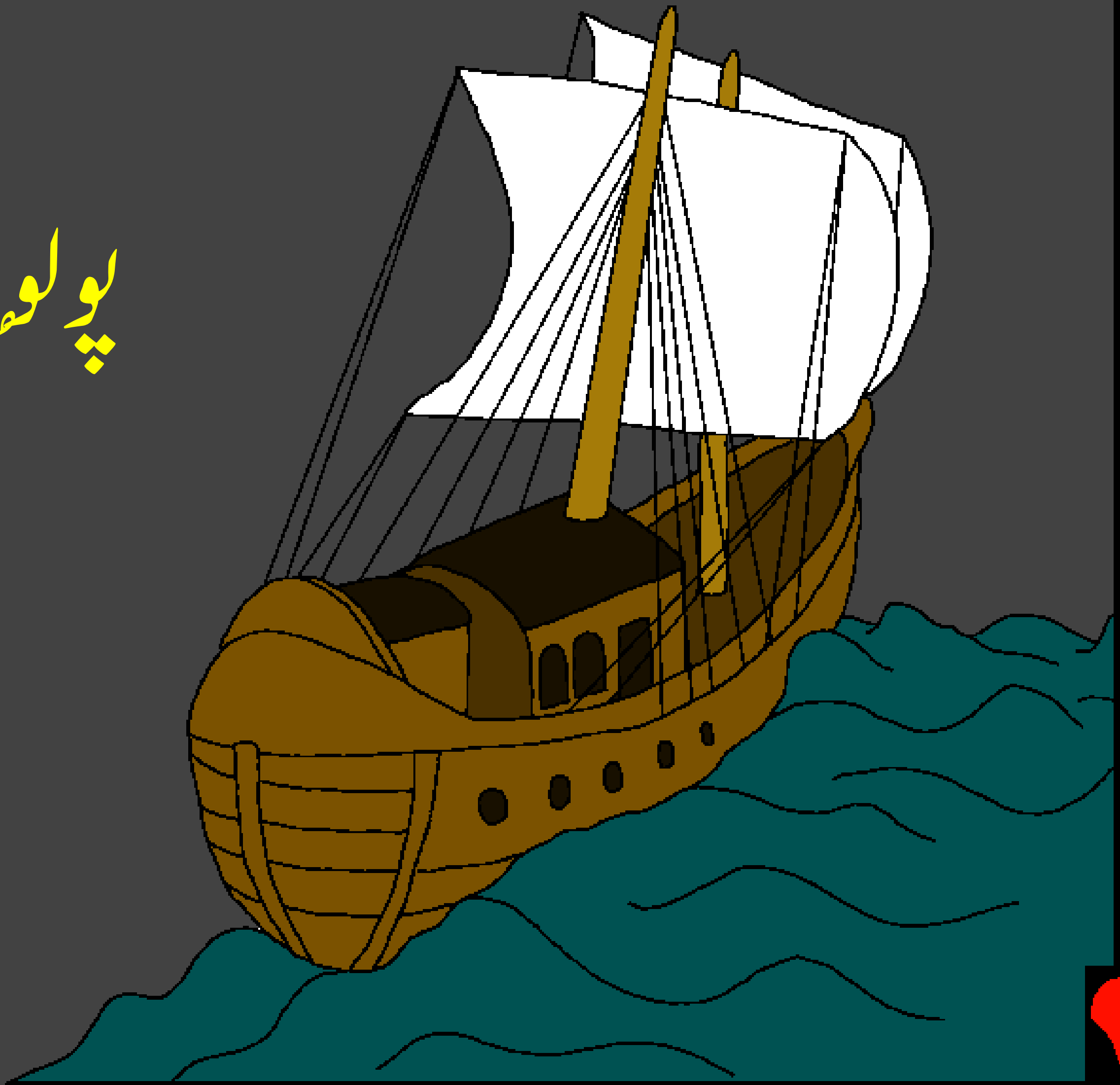

مصنف: Edward Hughes

تمثیل کار: Janie Forest; Alastair Paterson

مطابقت: Ruth Klassen

مترجم: Jamil Thomas

پروڈیوسر: Bible for Children
www.M1914.org

©2021 Bible for Children, Inc.

لائسنس: آپ کو حق ہے کہ اس کہانی کو کاپی یا پرنٹ کر سکتے جب تک کہ آپ
اس مواد کو بیچنا شروع نہ کر دیں۔

پولوس اور سیلاس، یسوع کے خادم قید
خانے میں تھے۔ نہیں اُنہوں نے کچھ
غلط نہیں کیا تھا۔ اُنہوں نے ایک
عورت میں سے بد رُوح نکالی تھی۔ وہ
بُت پرست لوگوں کو سچے خُدا اور اُس
کے بیٹے یسوع کی قدرت دیکھاتے
ہیں جو فلپیؔ میں رہتے تھے۔

اِس لئے اُن کو گرفتار کیا گیا،
مارا پیٹا گیا اور بند کر دیا گیا تھا۔

آپ توقع کرتے ہونگے کہ پولُس
اور سیلاس ناراض اور غصے ہوئے
ہونگے۔ لیکن وہ نہیں تھے۔
درحقیقت، رات کے وقت، وہ خُدا
کی حمد و ثنا اور تمجید کیلئے بیٹھ
گئے۔ تمام دُوسرے قیدیوں اور
داروغہ نے انہیں سنا۔

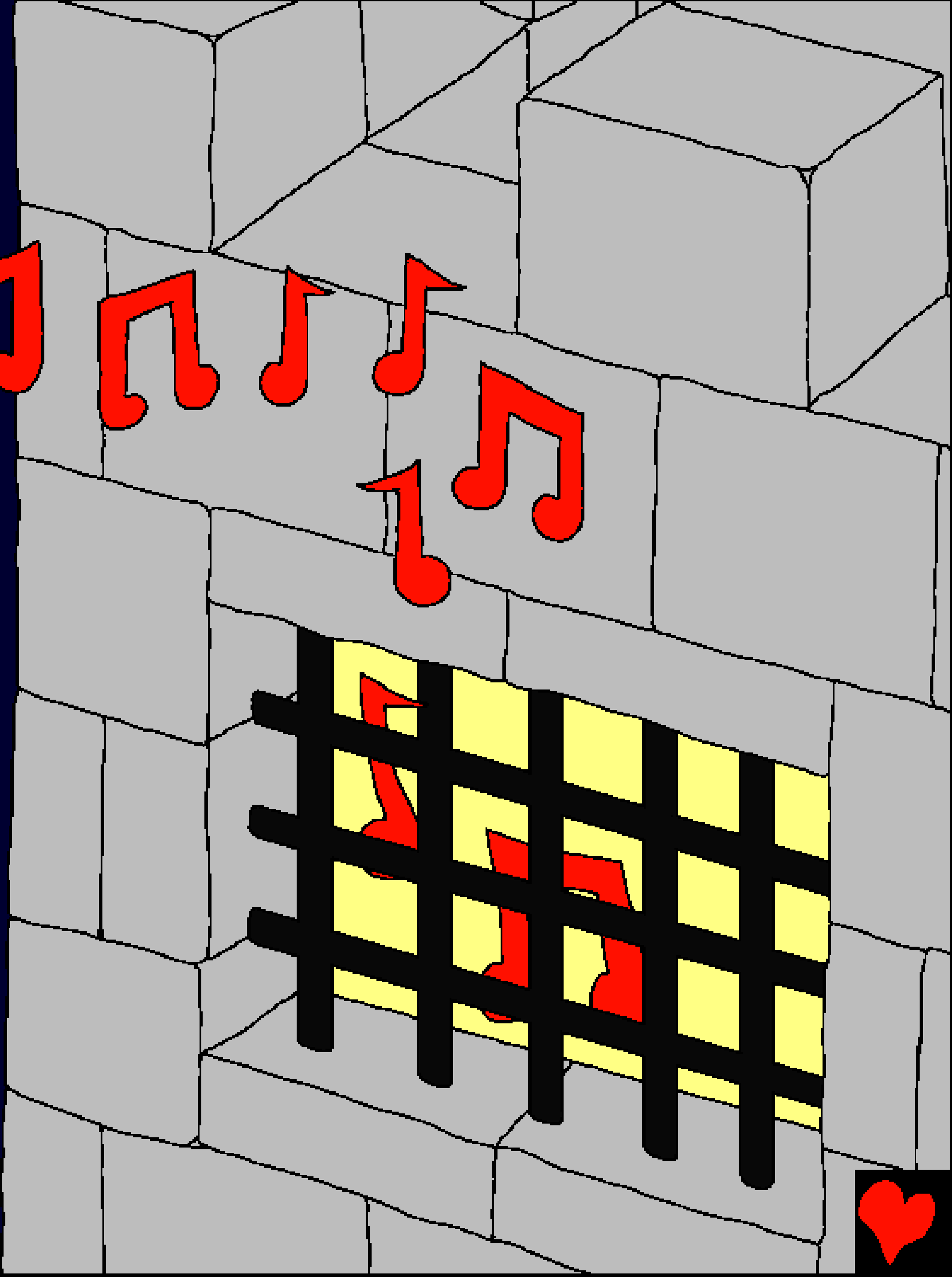

اچانک حمد و ثنا رُک جاتی ہے۔ خُدا قید خانے کو ہلانے کیلئے ایک بھُونچال بھیجتا ہے۔ تمام دروازے کھل جاتے ہیں ہر کسی کی زنجیریں کھل جاتی ہیں۔

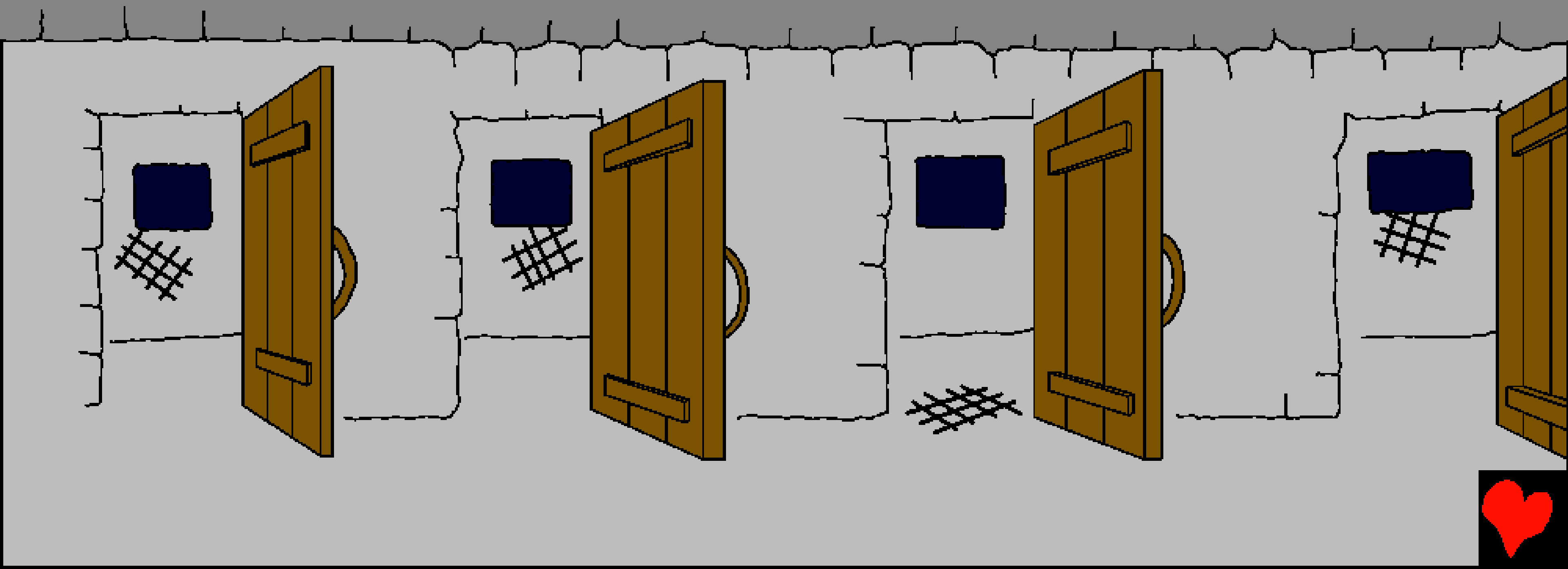

ہائے، ہائے! داروغہ کو یقین
تھا کہ سب قیدی اِس
افراتفری میں بھاگ گئے
ہونگے۔ اگر کوئی ایک بھی بچ
گیا تو داروغہ کو موت کی سزا
ہو گی۔ افسردگی سے، بیچارا
داروغہ اپنی تلوار نکالتا ہے۔ وہ
اپنے آپ کو بچانے کیلئے قتل
کرنے ہی والا تھا۔

لیکن پولُوس پُکارتا ہے، ”اپنے آپ کو
کوئی نُقصان نہ پہنچاؤ، کیونکہ ہم سب
یہاں ہیں“۔ جب داروغہ دیکھتا ہے، تو
وہ کہتا ہے، ” اَے صاحبو! میں کیا
کرُوں کہ نِجات پاؤں؟“۔ پس اُنہوں
نے کہا، ”خُداوند یِسُوع پر اِیمان لا تو تو
اور تیرا گھرانا نِجات پائے گا“۔ خُوشی
سے، داروغہ کہتا ہے۔

اگلے دن، رہا ہونے پر، پولوُس اور سیلاس
بہت سے دُوسری شہروں کو جاتے ہیں،
لوگوں کو یسوع کے بارے میں بتاتے
ہُوئے۔ کچھ لوگ ایمان لاتے ہی، دیگر
اُن کو نُقصان پہنچانے کی کوشش کرتے
ہیں۔ لیکن خُدا اپنے خادموں کیساتھ تھا۔
ایک رات، پولوُس گھنٹوں کلام سُناتا
ہے۔ ایک کھُلی کھڑکی کے پاس بیٹھا ایک
نوجوان سو جاتا ہے۔ آپ اندازہ کر سکتے
ہیں کہ پھر کیا ہُوا ہو گا۔

ہر کوئی جانتا تھا کہ نوجوان مر چُکا
تھا۔ لیکن پولوس نیچے جاتا ہے اور
اُس یہ کہتے ہُوئے بغلگیر ہوتا ہے،
”اِس کی جان اِس میں ہے“۔ وہ
نوجوان کو زندہ اُوپر لاتے ہیں اور
وہ نہایت خُوش تھے۔

پولوس اور سیلاس بہت سے خطرات سے دوچار ہوتے ہیں جب وہ یورپ میں سفر کرتے ہیں۔ پولوس ایک سب سے بڑے خطرے میں گھرتا ہے جب وہ بحری جہاز پر تھا۔ وہ اسٹیل کے بحری بیڑے نہیں تھے، بلکہ کھینے والی کشتیاں تھیں، جو آسانی سے طوفانی موسم میں جھوم سکتی تھیں۔

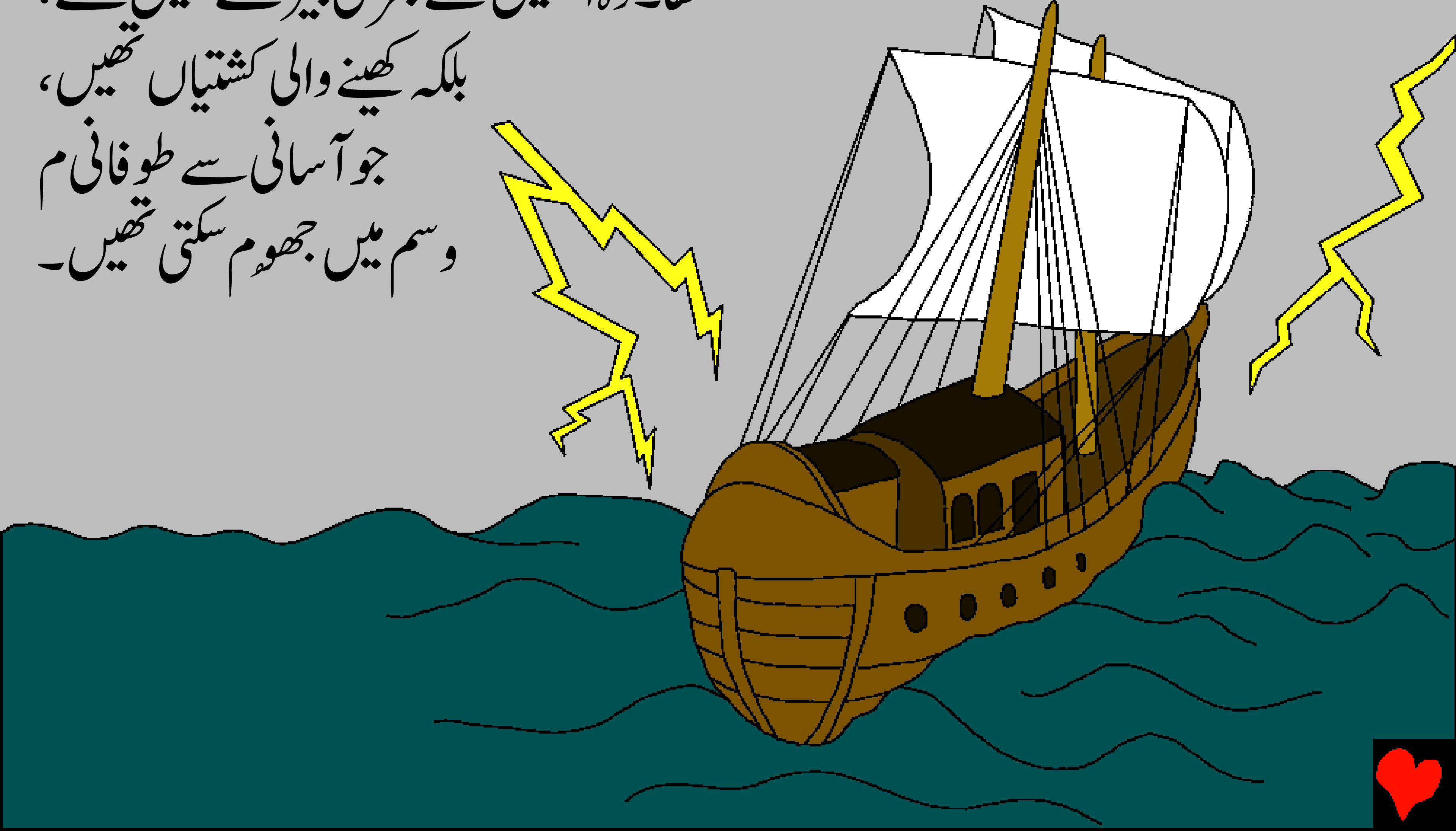

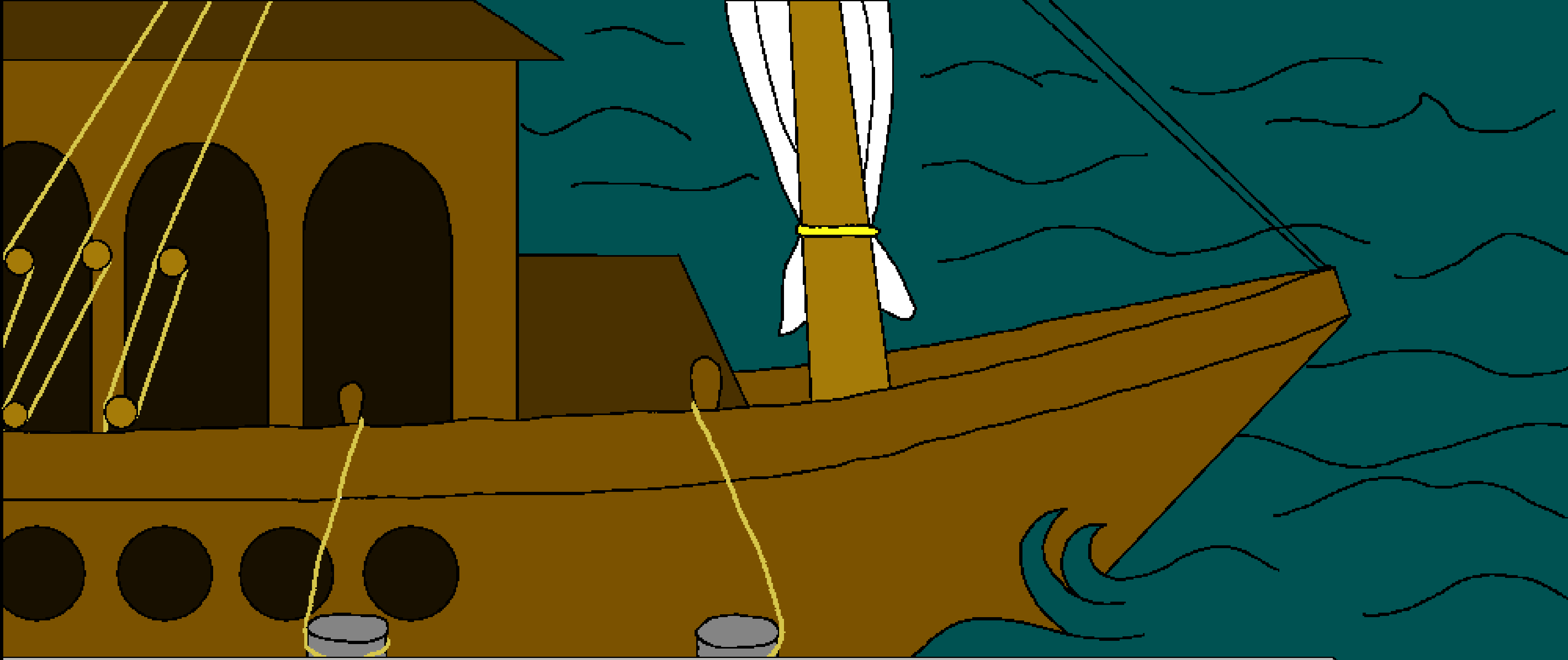

پولوس بیڑے پر تھا کیونکہ اُسے دوبارہ گرفتار کیا گیا تھا۔ اب اُسے روم
کے شہنشاہ کے سامنے پیش ہونا تھا، جو دُنیا کا دارالخلافہ تھا۔ تیز ہوائیں
بیڑے کو سُست کر دیتی ہیں۔ ایسے لگتا تھا کہ طوفانی موسم آنے کو تھا۔
یہ پولوس اور دُوسرے قیدیوں اور ملاحوں کیلئے خطرناک سفر تھا۔

"اَے صاحِبو! مجھے معلوم ہوتا ہے کہ اِس سفر میں تکلِیف اور بہت نقُصان ہوگا"۔ پولوس خبردار کرتا ہے۔ کپتان اِس پر توجہ نہیں دیتا۔ سمندر میں وہ نکل پڑتے ہیں۔ جب ایک بڑا طُوفان اُن سے ٹکراتا ہے، وہ بیڑے کے گرد رسے باندھتے ہیں اِس اُمید سے کہ وہ اُسے ٹوٹنے سے بچائیں گے۔ اگر بیڑا ٹُوٹ جاتا، تو یہ سب کیلئے پانی کی ایک بڑی قبر بن جاتی۔

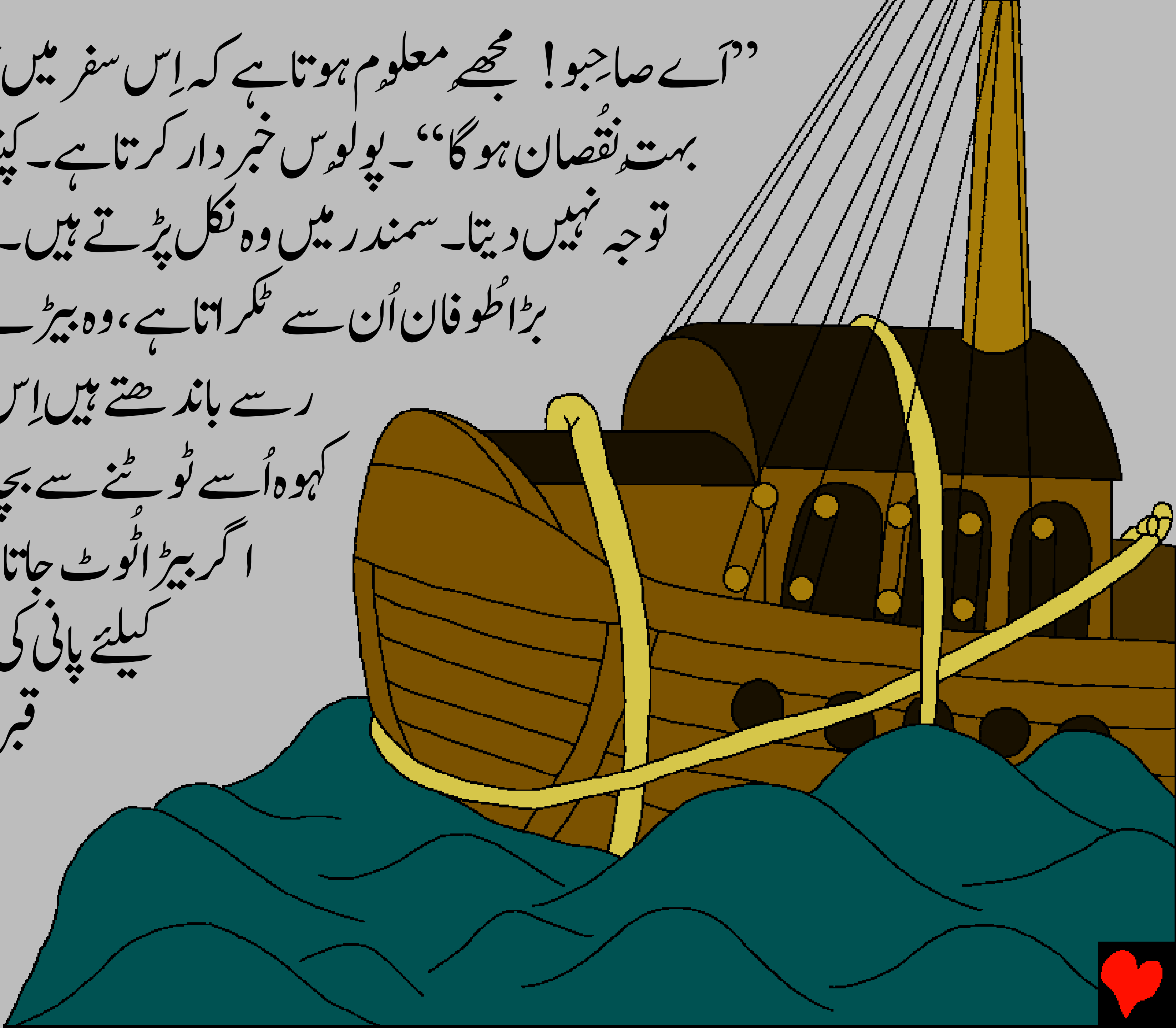

بیڑا اتنی زیادہ طُغیانی میں ہوتا ہے کہ کپتان سب کو کہتا ہے کہ وہ بیڑے کو ہلکا کارنے کیلئے مدد کریں۔ تیسرے دن، وہ بیڑے کے لنگر گرا دیتے ہیں کہ ہو سکتا ہے اِس سے کوئی فائدہ ہو۔

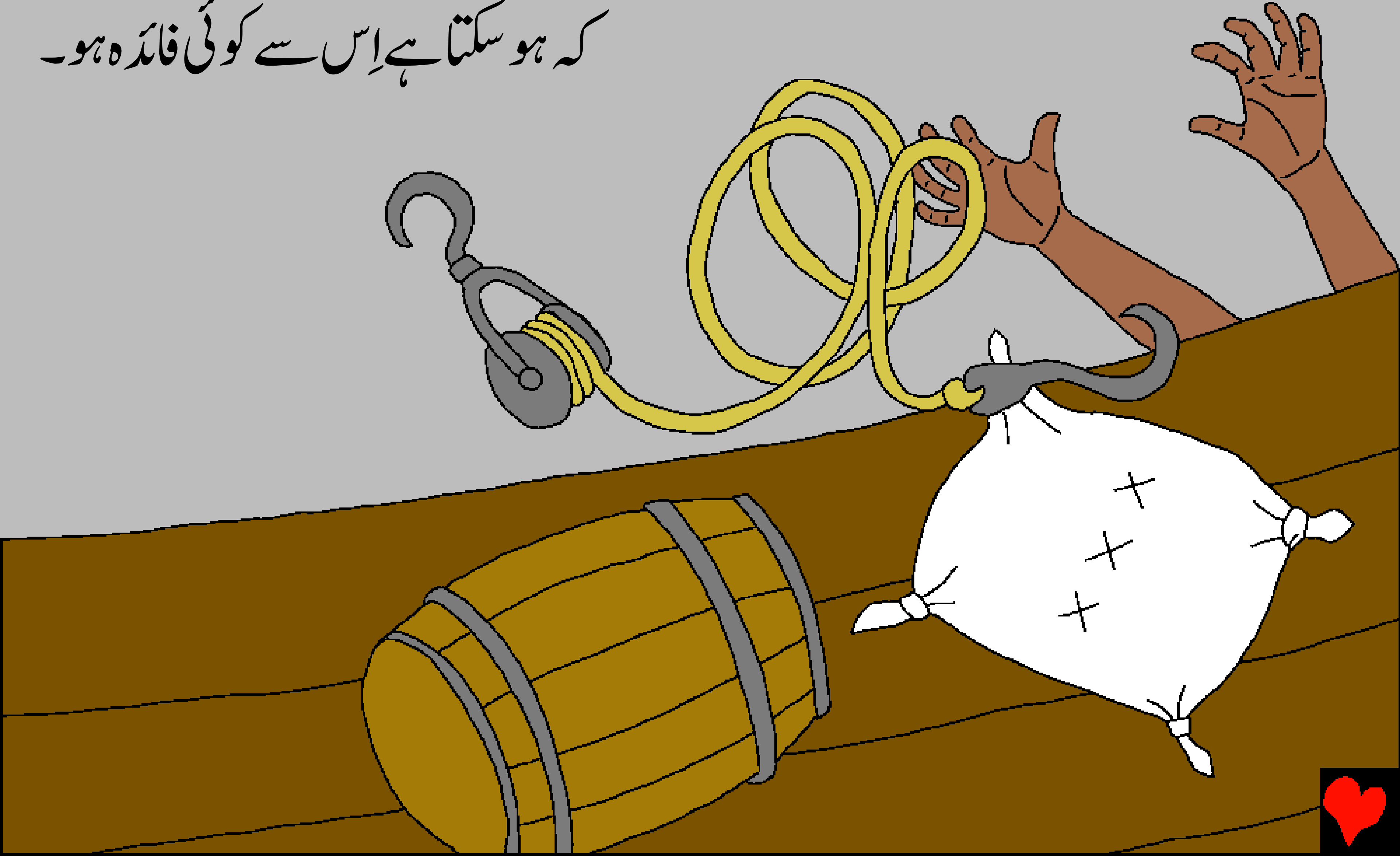

رات کے وقت، ایک فرشتہ پولوس کے پاس کھڑا ابتاتا ہے کہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے
گا۔ دیگ لوگوں کو حوصلہ ملتا ہے جب پولُوس کہتا ہے، "آے صاحِبو! خاطرِ جمع رکھو
کیُونکہ میں خُدا کا یقین کرتا ہُوں کہ جَیسا مُجھ سے کہا گیا ہے
وَیسا ہی ہو گا۔ لیکن یہ ضرُور ہے کہ ہم کسی ٹاپُو میں جا پڑیں"۔

چند دنوں بعد، جہاز مالٹا کے جزیرے کے پاس جا کر ٹُوٹ گیا۔ وہ پتھریلی چٹانوں سے ٹکرا پاش پاش ہو گیا۔ کپتان نے اُن کو حکم دیتا ہے جو تیر سکتے ہیں کہ وہ پہلے خشکی پر چلے جائیں۔ باقی بھی، کچھ تختوں پر اور کچھ جہاز کے ٹُوٹے ہُوے ٹکڑوں پر بحفاظت بچ گئے۔

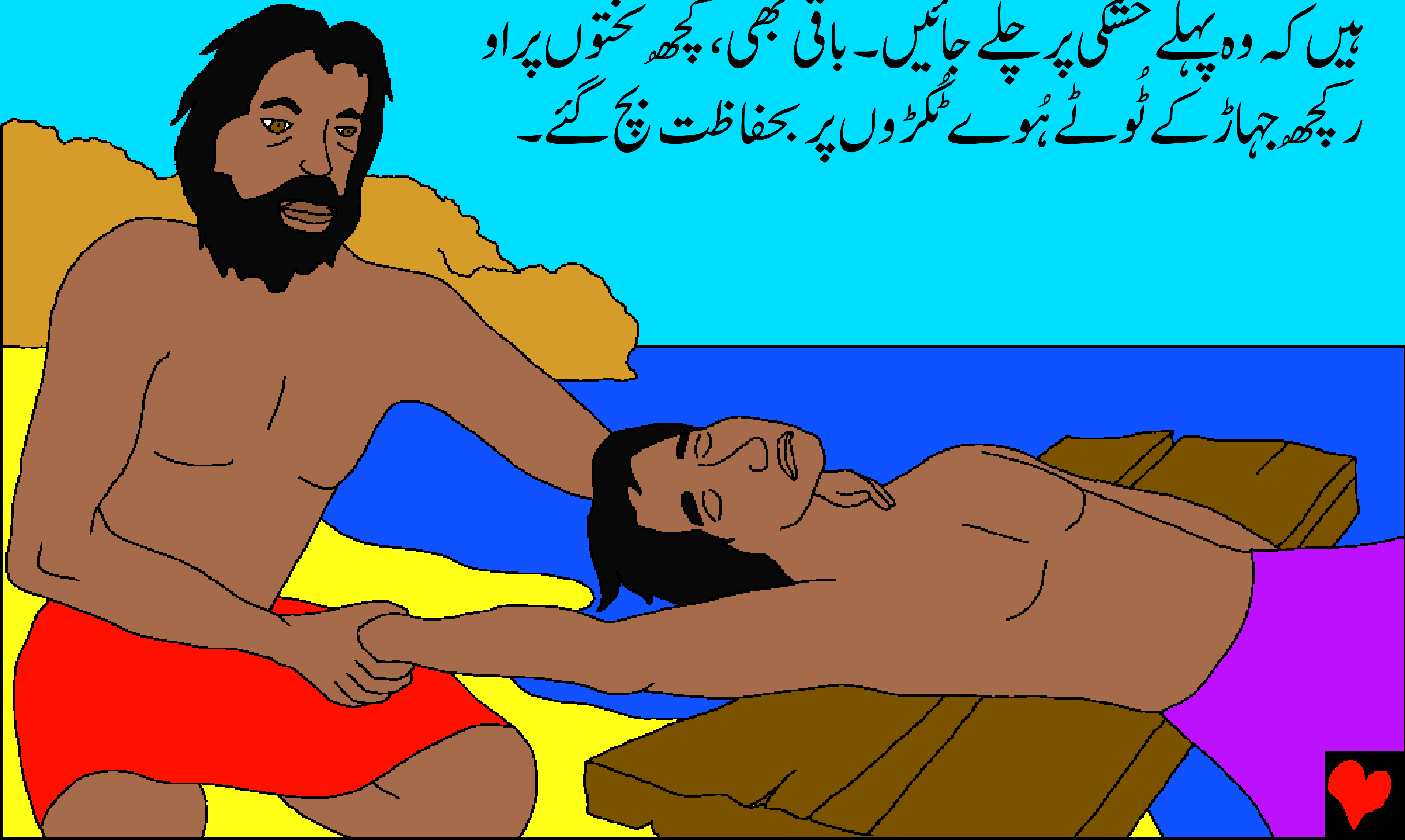

مالٹا میں، خُدا اپنی قُدرت ظاہر کرتا ہے۔
جب وہ آگ جلانے کیلئے لکڑیاں کاٹھی کرتے
ہیں، تو ایک سانپ پولُوس کو ڈس لیتا ہے۔
لیکن سانپ کا ڈسا کوئی نُقصان نہیں پہنچاتا۔ پھر
لوگ سمجھتے ہیں کہ پولوس کوئی دیوتا ہے۔ بہت
سے بیمار لوگ آتے ہیں اور جب پولوس ان پر
دعا کرتا ہے تو خُدا اُن کو
شفا دیتا ہے۔

آخرکار، پولوس روم پہنچ جاتا ہے۔ اُس کی عدالت شُنوائی میں دو برس لگ گئے۔ اِس دوران، پولوس نے کرائے کا ایک گھر لیا اور لوگ اُس سے ملنے آئے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ پولوس اپنے ملنے آنے والوں کو کیا بتاتا ہے؟ خُدا کی بادشاہی ! خُداوند یسوع مسیح ! پولوس روم میں خُدا کا خادم تھا، بالکل جیسے وہ اپنے دوسرے سفروں میں تھا۔

"میں نے اچھی لڑائی لڑی، میں نے اپنی دوڑ پُوری کی، میں اپنے ایمان پر قائم رہا"،
پولوس روم سے لکھتا ہے۔ بائبل ہمیں نہیں بتاتی کہ اُس کی زندگی کا اختتام کیسے ہُوا،
لیکن دیگر مندرجات بتاتے ہیں کہ شہنشاہ نیرو کے حکم سے پولوس کا روم میں سر قلم کیا
گیا تھا۔ پولوس نے ایسے ہی شہادت پائی جیسے وہ جوانمردی سے جیا یعنی خُدا کا وفادار خادم
ہوتے ہوئے اور دوسروں کو
یسوع مسیح کی بابت
بتاتے ہُوئے۔

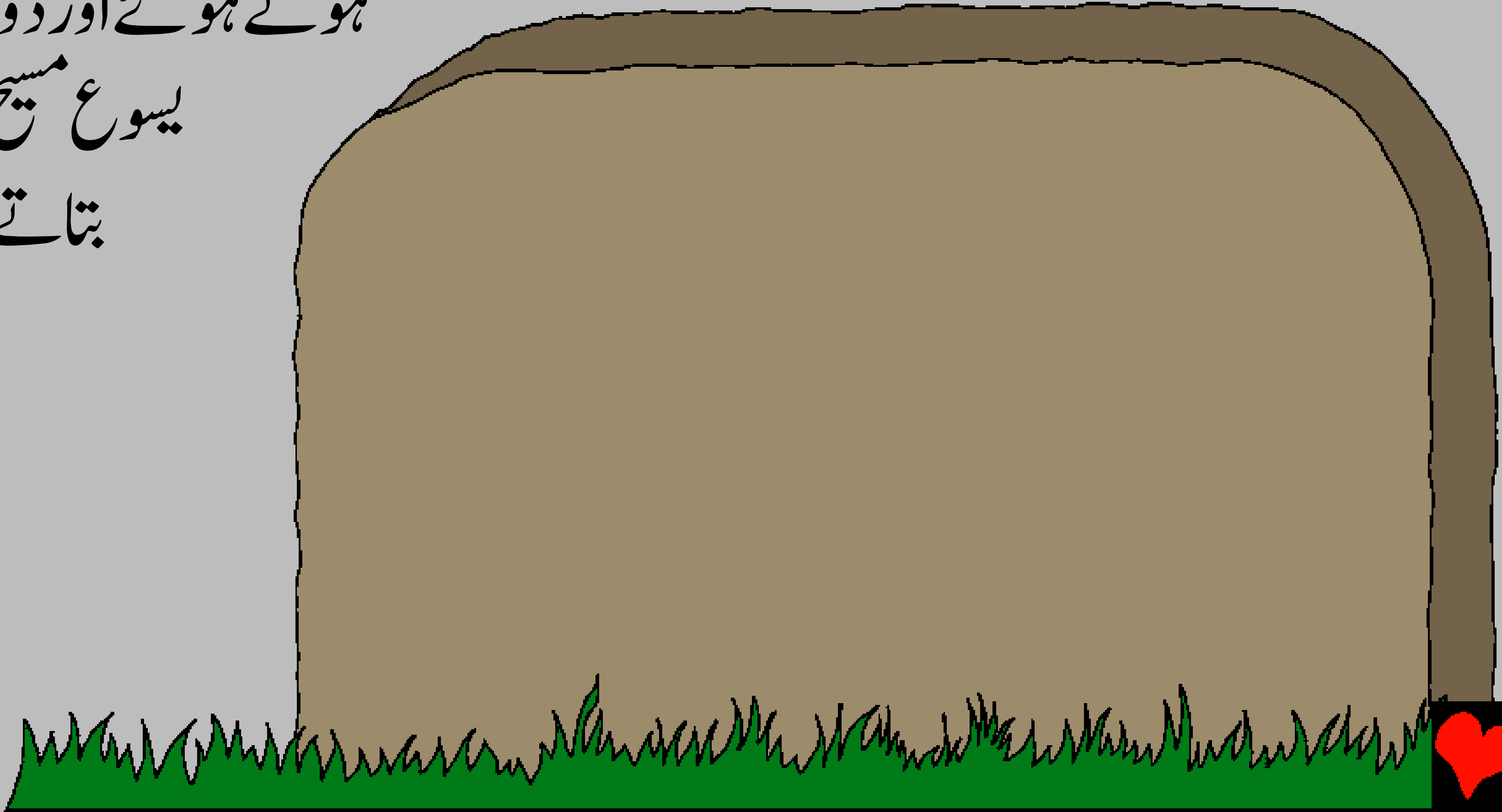

پولوس کے حیرت انگیز سفر

ایک کہانی جو خدا کے کلام، بائبل مقدس میں سے ہے

اعمال۱۶، ۲۷، ۲۸

”تیری باتوں کی تشریح نور بخشتی ہے۔“

زبور 130:119

ختم شد

بائبل کی کہانی ہمیں ہمارے عجیب خدا کے
بارے میں بتاتی ہے جس نے ہمیں بنایا اور وہ چاہتا ہے کہ آپ اُسے جانیں۔

خدا جانتا ہے کہ ہم نے برے کام کیے جنھیں وہ گناہ کہتا ہے۔ گناہ کی سزا موت ہے۔ لیکن خدا ہم سے اتنی زیادہ محبت کرتا ہے کہ اس نے اپنے اکلوتے بیٹے یسوع کو بھیجا کہ صلیب پر مرے اور ہمارے گناہو ں کی سزا اٹھائے۔ پھر یسوع دوبارہ زندہ ہوا اور آسمان پر اپنے گھر گیا۔ اگر آپ یسوع پر ایمان رکھتے ہیں اور اس سے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں تو وہ اسے معاف کرے گا۔ وہ آئے گا اور آپ میں رہے گا، اور آپ ہمیشہ اس کے ساتھ رہیں گے۔

اگر آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یہ سچ ہے تو خدا سے کہیں:
پیارے یسوع، میں ایمان رکھتا ہوں کہ تو خدا ہے اور میرے گناہوں کے لیے انسان بنا اور مر گیا اور اب پھر زندہ ہے۔ مہربانی سے میری زندگی میں آ جا اور میرے گناہ معاف کر دے تاکہ اب مجھے نئ زندگی ملے اور پھر ایک دن تیرے ساتھ ہمیشہ کے لیے چلا جاوں۔ میری مدد کر تاکہ میں تیرے تابع رہ سکوں اور تیرے فرزند کے طور پر زندگی بسر کروں۔ آمین۔

بائبل مقدس پڑھیں اور خدا سے روز باتیں کریں۔ یوحنا 16:3